



محدث فتویٰ  
جعفریہ علمیہ اسلامیہ

## سوال

(100) مکروہ اوقات

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

وہ کنے اوقات میں جن میں نماز پڑھنی مکروہ ہے۔؟

## الجواب بعون الوہاب بشرط صحیح السوال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلوة والسلام على رسول الله، أما بعد!

دوپر کے وقت جمعہ کے دن کے سوا اور نماز فجر کے بعد آفتاب بلند ہونے تک اور نماز عصر کے بعد آفتاب غروب ہونے تک سب جگہ نماز منع ہے ہاں کہ میں ہر وقت درست ہے اور سبی نماز جو کسی سبب سے رہ جائے وہ بھی ہر وقت درست ہے۔ جیسے فجر کی سنتیں جماعت میں شامل ہونے کی وجہ سے رہ جائیں تو جماعت سے فراغت کے بعد پڑھ لے۔ اس طرح یوہ پھٹنے کے بعد نماز فجر سے پہلے سنت فجر کے سوا کوئی نماز نہیں مگر سبی نماز جائز ہے مثلاً وتر رکنے ہوں تو پڑھ لے اس طرح فرض نمازوں کی قضا کا حکم ہے۔

وبالله التوفيق

### فتاویٰ الحدیث

کتاب الصلوٰۃ، نماز کا بیان، ج 2 ص 59

### محمد فتویٰ